زکاۃ، فوائد واحکام

إن الحمد لله، نحمده، ونستعينه، ونستغفره، ونعوذ بالله من شرور أنفسنا وسيئات أعمالنا، من يهده الله فلا مضل له، ومن يضلل فلا هادى له، وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له، وأشهد أن محمداً عبده ورسوله،

وقد قال اللہ تبارک وتعالی فی محکم تنزیلہ، أعوذ باللہ من الشیطان الرجیم:

(خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا) [التوبة: ١٠٣]

برادران اسلام! زکاۃ اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں سے ایک اہم رکن اور اسلامی فرائض وواجبات میں سے ایک اہم فریضہ ہے۔ یہ ارکان اسلام میں ترتیب کے لحاظ سے تیسرا رکن ہے، نماز کے بعد ہی اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ بلکہ قرآن کریم کے اندر تیس سے زائد مقامات پر نماز کے ساتھ زکوۃ کا ذکر ہے ۔ جو اس کی دینی اہمیت وعظمت، مقام ومرتبہ اور کثیر المنافع اور عظیم المقاصد ہونے کی دلیل ہے ۔

چنانچہ سورۂ توبہ کی آیت ١٠٣ جو آپ کے سامنے تلاوت کی گئی:

(خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ) [التوبة: ١٠٣]

" آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لے لیجیے، جس کے ذریعے سے آپ ان کو پاک صاف کر دیں اور ان کے لیے دعا کیجیے، بلا شبہ آپ کی دعا ان کے لیے موجب اطمینان ہے اور اللہ خوب سنتا اور جانتا ہے۔"

میں صدقہ یعنی زکوۃ کو تطہیر وتزکیہ یعنی مال اور نفس کی پاکیزگی کا سبب بتا یا گیا ہے ۔ زکوۃ کے لغوی معنی پاکیزگی اور بڑھوتری ہیں ۔ یعنی زکوۃ ادا کرنے سے مال اور انسان کا نفس پاک ہوتا ہے، صفت بخل سے انسان محفوظ رہتا ہے اور دل میں انفاق فی سبیل اللہ کا جذبہ پیدا ہوتا ہے ۔ نیز اللہ تعالیٰ کا فریضہ سمجھ کر شرعی ضابطہ کے مطابق اس کی ادائیگی مال میں برکت اور اضافہ کا باعث ہے۔ اس کو صدقہ بھی کہا جاتا ہے یعنی صدقۂ واجبہ (لازمی اور فرض صدقہ) کیوں کہ یہ ایک مسلمان کے صادق الایمان اور محب خیر ہونے کی بھی علامت ہے۔ اسے مال نہیں بلکہ ایمان اور ثواب محبوب ہے۔ اللہ تعالی ؐ کی جنت جو متقیوں کا دائمی ٹھکانہ ہے، مومن کا محبوب ومطلوب ہے جس کے لیے وہ بدنی عبادت نماز اور مالی عبادت زکوۃ کا بطور خاص اہتمام کرتا ہے۔ زکاۃکی ادائیگی، اللہ تعالیٰ کی ایک اہم نعمت، نعمت مال پر اس کا شکرانہ ہے اور اللہ تعالیٰ شکر گذاروں کو مزید انعام واکرام سے نوازتا ہے جبکہ ناشکروں کو نعمتوں سے محروم کر دیتا ہے ۔ اس سلسلہ میں متعدد آیات وارد ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالی ؐ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کے لیے قرآن مجید میں ایک مقام پر یوں بشارت آئی ہے:

(وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ) [سبأ: ٣٩] " تم جو کچھ بھی اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اللہ اس کا (پورا پورا) بدلہ دے گا اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔"